SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
November 21, 2016

کمپنیز آرڈیننس ۲۰۱۶ کی تشہیر اور آگاہی کے لئے ایس ای سی پی کی اصلاحات اور اقدامات

اسلام آباد، ۲۱ نومبر: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان (ایس ای سی پی) نے تمام سٹیک ہولڈرز کو کمپنیز آرڈیننس ۲۰۱۶ (کمپنی لاء) کے تقاضوں اور عوام الناس کو نئے کمپنی لاء میں کمپنیوں کی تشکیل کے طریقہ کار سے روشناس کروانے کے لئے متعدد اصلاحات متعارف کروائی ہیں۔ کمپنی لاء کو نافذ کرنے اور نظرثانی شدہ شقوں کے بارے میں آگہی فراہم کرنے کے لئے تمام قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں کو نوٹسز بھجوائے جا چکے ہیں کہ وہ حصص داروں، ڈائریکٹروں اور افسروں کے بین الاقوامی رجسٹر برائے سود مند ملکیت کے تقاضوں کی فوری طور پر تعمیل کریں۔ ان نوٹسز میں نو سو پچاس غیر ملکی کمپنیوں کو تیس دن کے اندر اندر مطلوبہ معلومات فراہم کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ اسی طرح پچھتر ہزار مقامی کمپنیوں کو ساٹھ دن کے اندر اندر مطلوبہ معلومات فراہم کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ چیئرمین ایس ای سی پی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو کاروباری شعبہ کو نئے قوانین کے بارے میں ضروری وضاحتیں فراہم کرے گی اور تمام سٹیک ہولڈرز اور عوام الناس کے سوالات کے جواب دے گی۔

کارپوریٹائزیشن کو فروغ دینے کے لئے ایس ای سی پی نے تین بڑے شہروں اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں موجود اپنے کمپنی رجسٹریشن دفاتر میں کام کے طریقہ کار میں انقلابی تبدیلیاں کی ہیں۔ سہولیات اور انکارپوریشن ڈیسک قائم کئے گئے ہیں تاکہ درخواست کنندگان کے لئے ایک دن کے اندر اندر کمپنی انکارپوریٹ کروانے میں معاونت کی جا سکے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

مزید برآں، کاروبار شروع کرنے کے لئے صرف ہونے والے وقت میں کمی لانے اور انکارپوریشن کا عمل آسان بنانے اور کمپنیوں کے لئے نئے قانون میں یک مقصدی کمپنیوں کی رجسٹریشن کی بھی اجازت دے دی گئی ہے۔ان اصلاحات کے ذریعے کمپنی کی تشکیلی دستاویزات آن لائن جمع کروائے جانے کی صورت میں اُسی دن کمپنیوں کی رجسٹریشن یقینی بنانا ممکن ہو جائے گا۔رجسٹریشن کے اس تیز طریقہ کار کے ذریعے کاروباری شعبہ کو کارپوریٹائزیشن کی جانب راغب کرنے میں مزید مدد ملے گی۔

عوام الناس کو انصاف کی فوری فراہمی یقینی بنانے کے لئے، ایس ای سی پی نے وزارتِ خزانہ سے درخواست کی ہے کہ ایس ای سی پی سے متعلقہ مقدمات سے نمٹنے کے لئے بینکوں سے منسلکہ جرائم کی مد میں (خصوصی عدالتیں) آرڈیننس ۱۹۸۴ کے دفعہ ۳ کے تحت مطلوب خصوصی عدالتوں یا دیگر عدالتوں کے قیام کا معاملہ متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا جائے۔یہ اصلاحات ایس ای سی پی کے اس عزم کو ظاہر کرتی ہیں کہ ملک میں کارپوریٹائزیشن کے لئے ایک سازگار ماحول فراہم کر دیا جائے۔